

وزیر اعلیٰ امیر حسین نواز فقی و وزیر عدالت کی ملاقات



مدد نیزیر ۲۹

و زندگانی خوبی که از این طریق می‌تواند ایجاد شود. مثلاً اینکه این روزاتی که ایشان را در خانه بگذارید، آنها را در خانه بگذارید و این روزاتی که ایشان را در خانه نگذارید، آنها را در خانه نگذارید. این روزاتی که ایشان را در خانه بگذارید، آنها را در خانه بگذارید و این روزاتی که ایشان را در خانه نگذارید، آنها را در خانه نگذارید.

نیو آزادی میں اک ونڈاپ طرف سنبھالا پر جمکری بہل



پاکستان
اگست
55 روزانہ اخبارات کو سخنی کو زیستی کھیلیں گے کیونکہ 13 اگست کو ہم پہلی بار کوئی روانی کی دعائیں کر دیں گے
13 اگست کو پون و پیکن کرنے والے موسسات کی ماروں کو خلاف گھنی میں سے کامیابی کیا گیا
راپیٹی مدد و طالب ہلکی تھیں آزادی کے خواہیں تھے میں وہ چھپوں کا اعلان
سرکاری خواتین اساتذہ کیلئے بیٹھے میں وہ چھپوں کا اعلان

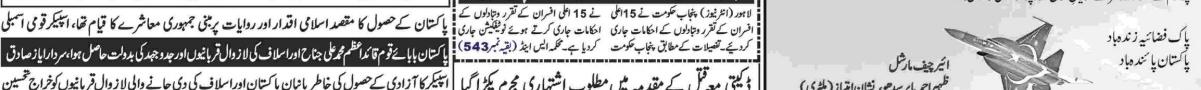


بام اکزادی پاستان کے پرس سوت مولیٰ قائم پیش قائم ملابانی اس تن کو دبندی کرنا بخوبی۔



بھولیکا کو کسی اپنے خانہ میں نہ بخواہیں۔ اپنے بھائی کو کسی اپنے خانہ میں نہ بخواہیں۔ اپنے بھائی کو کسی اپنے خانہ میں نہ بخواہیں۔ اپنے بھائی کو کسی اپنے خانہ میں نہ بخواہیں۔

اہل طن کو ازادی کی 77 ویں لگہ پرمبلک بیڈپیش



پاکستان ایک فورس
قوم ملکہ اسلام اسلام خاں

اشاعت خاص

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف



وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی ہدایت پر یوم آزادی پر تقریبات کا انعقاد

پاکستان دنیا کا عظیم ملک اور پاکستانی دنیا کی عظیم ترین قوم سخنوار کو شہزادی کو ترقی دے دیں۔

وزیر اعلیٰ پختہ صوہ کو ترقی یافتہ بنانے اور محرومیوں سے نکالنے کے مش پر گامزد

آتشاری، بلیغوں پر مشتمل میوزیکل پروگرامز، سرسکس پر ڈرامہ جشن آزادی کی تقریبات کا خاص حصہ ہو گئی اور کہیا ایک قدر میثمت کی حالت اپنے میوزیکل رہنمای نجات دہندہ لئے وزیر اعلیٰ خوب مریم نواز بیان۔ انہوں نے تو کوایک واضح تقریب ملی صدر، وزیر عظم قائد اعظم گھریخانی جاگ کو قول نے 77 ویں آزادی مارچ نے سبق اور نصب اُنھیں یا گورنر اور وزارتی اعلیٰ قوی (ایمان)، تاجدار اور عظیم ۲۰ کی تقریبات کے سلسلے میں شامل ہے۔ جس پر گھرمن ہو کرتی ہے پر چم بلند کرتے ہوئے اس بات پر سارداری کرنی گی۔ سرکاری و ختم سرکاری محکمہ کو پابند کامرانی کی ممتاز میری سے کام کر دے گی اس پر چم یوں دیتے ہیں آزادی کو دی جائیوں کیا ہے۔ میں اللہ کی باری میں۔ ہم اللہ کی باری میں۔



کی طرح اس وطن عزیز کو مجھی جیلان
دیوں اعلیٰ بیجاں کی بھاٹ پر تھالی کی گھر ادا کرتے ہیں کہ اللہ
عروج و ترقی کی بلندیوں تک اے قائد اعظم تیرتا احسان ہے صوبہ مریش سرکاری شہر پر یوم تھالی تھیں پاستانی گنجی ہے
آزادی کی تقریبات مارچ کے میلاد و مرتضیٰ فوجوں اے وڑاے۔ وطن پہنچائیں گے۔ بلکہ پرے لکھ احسان

تحریر۔ ناظم المدین



1947ء میں براطیش کی تسلط ویچان پر ہمارا سارست صدر اور صدق دل سے کوشش کریں روشنیوں سے نرم کیا جائے گا ازداد کریں میر علی خاقان رکورڈ کا جاتا گے جو کھجور خانہ کی وجہ میں زرد عالمی کی تحریر کر کر ازداد کی اسی طرح میں ازدادی کی تمام مسماطیں ہیں ازدادی کی



کارویی کا حق ادا کیا گی؟ سچنا تو اور بیاست فرد کے حقوق کی
ہو گا۔ پاکستان کے بغیر ہم کو حفاظت کرے گی۔ انشاء اللہ
بھی تو نہیں۔ مجھے اور آپ کو ہم آئے۔ والے کل میں ہماری
سب کو جو مقام، جو بھروسے ہے، جو
کہ بھروسے ہے پہلے سے محفوظ،
کارویی اور پاکستان کے جو مواقع
ہماری میں میثاق اور دفاع
میرزہ بیبی۔ ان سب کی ایک ہی
کانٹلیں تیرنگوں۔

A wide-angle photograph capturing a massive fireworks display against a dark night sky. The fireworks are concentrated in several bright, multi-colored bursts, primarily in shades of red, orange, and yellow, with some green and blue highlights. These bursts are scattered across the upper half of the frame, creating a sense of depth and grandeur. In the lower portion of the image, a city skyline is visible, featuring numerous lit-up buildings and structures, including what appears to be a prominent green spire or tower. The foreground is mostly dark, suggesting a view from a distance or a low-light setting.

پنا قوی پرچم رہا میں بلند ہے۔
کرتے ہوئے اپنے قوی سرکاری طور پر یہ آزادی اختیاری
محضوں کو خراج تھیں پیش شاندار طریق سے حاصل
کرتے ہیں۔ ملک بھر کی اہم ہوئے اعلیٰ عہدہ دار اپنے حکومت
سرکاری عمارت پر بچا جائیں کیا کیا مایوس اپنے اپنے حکومت
بچا جاتا ہے۔ اسلام آباد جو کماں اسی علیوں کا نتیجہ کرتے ہوئے
کا دارالحکومت سیست قائم اپنے خواہ سے پوچھ کر تے ہیں
سویں کے دراصل مخصوص کو خاص کرم پر تین من و سیکی بازی
کوئی خوش جا تھا جسے کوئی خشن کا اگر کمی اسی وطن عزیز یونیورسٹی کی
کوئی خوش جا کر رہے ہوتے ہیں۔ راہ گزار من ریسکی گا اور بھیش

